بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفضل بیدِ اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

دوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

۶۶/۳۱ | ۱۷ محرم ۱۳۹۷ھ ۸ صلح ۱۳۵۶ ہش ۸ جنوری ۱۹۷۷ء | نمبر ۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۸ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

اعصابی بے چینی اور ضعف کی تکلیف ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے

تحریک وقفِ جدید کے بیسویں (۲۰) سال کے آغاز کا اعلان

احباب مالی لحاظ سے بھی اسے مضبوط بنائیں اور ایسے مخلصین بھی پیش کریں جو بطور معلم جماعتوں میں کام کر سکیں

ربوہ ۷ صلح (۷ جنوری ۱۹۷۷ء) آج بروز جمعۃ المبارک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامع مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے تحریک وقفِ جدید کے بیسویں سال کے آغاز کا اعلان فرمایا اور احباب جماعت کو تحریک فرمائی کہ وہ مالی لحاظ سے بھی اس تحریک کو مضبوط بنائیں اور اس کے تحت زیادہ سے زیادہ تعداد میں ایسے مخلصین بھی پیش کریں جو متقی ہوں اور مرکز میں کچھ عرصہ رہ کر دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد بطور معلم جماعت کی بڑھتی ہوئی دینی تعلیم و تربیت کی ضرورت کو پورا کر سکیں۔ اس سلسلہ میں حضور نے رضاکارانہ معلمین کی اس ضرورت کا بھی ذکر فرمایا جس کی تحریک حضور نے گذشتہ ماہِ جنوری میں تحریک وقفِ جدید کے انیسویں سال کے آغاز میں فرمائی تھی۔ حضور نے فرمایا ضرورت اس امر کی ہے کہ جماعتوں پر اس تحریک کی اہمیت واضح کی جائے تاکہ ہر سال جماعتوں میں سے ایسے لوگ وقت نکال کر مرکز میں آئیں جو چند ماہ مرکز میں ٹھہر کر ابتدائی دینی امور کا علم حاصل کر کے پھر واپس اپنی جماعتوں میں جا کر تربیت کا کام کر سکیں اور ان کے کم سے کم دینی معیار کو قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ دراصل تو ہمارے سب کام دعاؤں سے ہی شروع ہوتے اور دعاؤں پر ہی ختم ہوتے ہیں اور دعائیں ہی انہیں کامیابی سے ہمکنار کرتی ہیں۔ اس لئے میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس تحریک کو بھی کامیاب کرے اور نیا سال پہلے سال کی نسبت زیادہ برکتیں لائے ہمارے لئے بھی اور دنیا کے لئے بھی۔ آمین

محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے کا جسدِ خاکی بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی میت کو کندھا دیا اور تدفین کے بعد دعا کرائی

ربوہ — جماعت احمدیہ کے قدیم بزرگ نامور اور دیرینہ خادم قرآن اور خادم سلسلہ محترم جناب ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے کا جسدِ خاکی ۷ جنوری ۱۹۷۷ء کو بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ کے قطعہ صحابہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ محترم ملک صاحب مرحوم آج صبح پانچ بجے ۷۹ سال کی عمر میں بمقام لاہور انتقال فرما کر محبوبِ حقیقی سے جا ملے تھے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی میت لاہور سے ربوہ لائی گئی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ کے آخر میں محترم ملک صاحب مرحوم کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے ان کے اخلاص، دینی غیرت، نظامِ جماعت کی اطاعت اور آخر دم تک قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ اور تفسیر کے سلسلہ میں ان کی اہم خدمات کا تذکرہ فرمایا۔ حسب اعلان بعد نماز عصر مقبرہ بہشتی کے میدان میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ اس سے قبل ۸ ٹمپل روڈ لاہور میں بھی جہاں مرحوم رہائش پذیر تھے لاہور کے کثیر احباب نے نماز جنازہ پڑھی۔ وہاں پر محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔

حضور ایدہ اللہ نے نماز جنازہ کے بعد میت کو کندھا دیا اور پھر تدفین مکمل ہونے تک وہیں موجود رہے اور قبر کے تیار ہونے پر خود اجتماعی دعا کرائی۔

محترم ملک صاحب مرحوم حضرت ملک نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ کے بیٹے تھے اپنے بزرگ والد کی طرح آپ کو بھی اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل ہونے کا شرف حاصل تھا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تحریک پر اوّلین واقفینِ زندگی میں شامل ہونے کی توفیق حاصل ہوئی جس کے بعد پہلے جرمنی میں اور پھر انگلستان جا کر تبلیغ اسلام کا شرف حاصل ہوا۔ کئی سال تک پہلے رسالہ سن رائز اور پھر رسالہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کی ادارت کے فرائض سرانجام دئے۔ پھر کالج کمیٹی کے سیکرٹری بنے۔ کچھ عرصہ بطور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعودؓ اور قائمقام ناظر تعلیمؓ کے طور پر بھی کام کیا جس کے بعد سالہا سال تک حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ اور حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ کی رفاقت میں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ اور اس کے تفسیری نوٹ تیار کرنے کا قابلِ رشک شرف حاصل ہوا۔ اوّل الذکر دونوں بزرگوں کی وفات کے بعد بھی آخر وقت تک آپ یہ مقدس کام سرانجام دیتے رہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو چھ لڑکے اور دو لڑکیاں عطا فرمائیں۔ سوائے چھوٹے بیٹے (ڈاکٹر نسیم احمد صاحب) کے جو امریکہ میں ہیں باقی سب وفات کے وقت موجود تھے۔

ادارۂ الفضل محترم ملک صاحب مرحوم کے جملہ صاحبزادگان اور لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

آئندہ دو ہفتہ تک ملاقات نہیں ہو گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بعض مصروفیات کی وجہ سے ۲۳/۱ تک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات نہیں ہو سکے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ واحد و یگانہ ہمارا ربّ ہے حضرت خاتم الانبیاءؐ ہمارے رسول ہیں قرآن عظیم ہماری کتاب اور اسلام ہمارا مذہب ہے

یہ ہے ہمارا عقیدہ کوئی اَور یہ سمجھے کہ ہمارا کچھ اَور عقیدہ ہے تو اس کو ہم اُس کے خدا کے حوالے کرتے ہیں

ہم اپنے اس عقیدہ کا اعلان کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے دُنیا کی کوئی طاقت ہمیں اسلام سے دُور لے جانے والی نہیں ہے

ہم نے عہد کیا ہے کہ اگلی نسلوں کو بھی اسلام سے دُور نہیں جانے دیں گے اور نہ دوسروں کو انہیں اسلام سے دُور لے جانے کی اجازت دیں گے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۰ر فتح ۱۳۵۵ ہش مطابق ۱۰ر دسمبر ۱۹۷۶ء بمقام مردانہ جلسہ گاہ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن صیغہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورہ اخلاص کی تلاوت فرمائی۔ اس کے بعد فرمایا:-

جلسہ سالانہ کے موقع پر جب جمعہ آئے تو تقاریر کے پروگراموں کی وجہ سے مختصر سا خطبہ دینا ہوتا ہے۔ مَیں آج کے اِس مختصر سے خطبہ میں جماعتِ احمدیہ کے جو عقائد ہیں۔ جو ہمارا مذہب ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں وہ بیان کر دیتا ہوں۔

ہم اُس اللہ پر ایمان لائے ہیں جسے اسلام نے پیش کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کے متعلق

قرآن کریم میں بڑا علم بھرا ہوا ہے

مَیں نے اِس وقت ایک چھوٹی سی سورۃ کا انتخاب کیا ہے جس کو مَیں نے ابھی پڑھا ہے۔ اللہ احد ہے۔ اکیلا ہے۔ اُس جیسا کوئی اَور وجود، اس جیسی کوئی اَور ہستی نہیں ہے۔ اور وہ خالق بھی ہے۔ اللہ کے علاوہ ہر چیز جو اِس یونیورس میں، اِس عالمین میں، ہر دو جہان میں پائی جاتی ہے وہ اللہ کی مخلوق ہے اور جو مخلوق ہے اسے ہم خدا نہیں مانتے نہ مان سکتے ہیں۔ ہم صرف اُس اکیلے ایک خدا پر ایمان لاتے ہیں جس کی ذات اور صفات کی معرفت ہمیں اسلام نے دی اور قرآن کریم نے بتائی۔

اَللّٰہُ الصَّمَد۔ اللہ اپنی ذات میں غنی ہے۔ اپنے وجود کے لئے، اپنی صفات اور ان کے جلووں کے لئے اسے کسی چیز کی احتیاج نہیں۔ مادے کی بھی اسے احتیاج نہیں کیونکہ مادہ بھی موجود نہیں تھا اس نے اسے پیدا کر دیا اور جب چاہے اسے مٹا دے۔ اس کی صفات کے جلوے کسی شکل میں کسی معنی میں بھی کسی غیر کے محتاج نہیں ہیں اور اللہ کے سوا

ہر چیز اللہ کی محتاج ہے

اپنے وجود کے لئے بھی ـــ کہ اگر وہ پیدا نہ کرتا تو کوئی چیز بھی موجود نہ ہوتی اور اپنے قیام کے لئے بھی ـــ کہ جب تک خدا تعالیٰ کی صفات سے اس کا تعلق قائم ہو وہ قائم رہتی ہے ورنہ فنا ہو جاتی ہے۔ یہ صفات بھی باقی اور صفات کی طرح ازلی ابدی ہیں۔ یعنی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔ "ہمیشہ" میں بھی انسان کا دماغ وقت کی طرف جاتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں بالائے زمان و مکان ہے یعنی نہ مکان کے ساتھ اس کا کوئی واسطہ، نہ زمانہ کے ساتھ۔ یہ چیزیں تو ہمارے لئے ہیں، مخلوقات کے لئے۔ خدا تعالیٰ نہ زمانے میں بندھا ہوا ہے نہ کسی مکان میں محصور۔ بلکہ بالائے زمان و مکان اس کی ہستی ہے۔

اللہ کے سوا ہر چیز اس لحاظ سے بھی اس کے مقابلہ پر نہیں آسکتی کہ جس کو خدا نے پیدا کیا وہ ازلی نہیں رہا اور جب وہ فنا ہو جائے، فنا اس پر وارد ہو جائے تو وہ ختم ہو جاتا ہے ابد کا سوال ہی نہیں رہتا۔ نہ خدا نے اپنے جیسا، اپنی جنس کا کوئی اَور وجود جنا نہ وہ جنا گیا۔ اس میں بھی ازلی ابدی کا تصوّر ہے۔ خدا تعالیٰ کے قانونِ قدرت پر جب ہم نگاہ ڈالتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہستیاں اولاد پیدا کرتی ہیں جو زوال پذیر ہوں تاکہ جو ان کے بچے پیدا ہوں وہ آگے ان کی جگہ لینے والے ہوں لیکن جس نے ہمیشہ قائم رہنا ہے اس کو اس کی احتیاج بھی نہیں اور اس نے ایسا کیا بھی نہیں کیونکہ یہ اس کی صفات کے خلاف ہے اور ہمارے اللہ کو کسی اَور نے پیدا نہیں کیا کیونکہ ھُوَ الْاَوَّلُ۔ سب سے پہلے اس کی ذات ہے۔ جس سے پہلے کوئی ہے ہی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں اس نے اس کو پیدا کیسے کرنا تھا۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ خدا تعالیٰ کی صفات میں بھی اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

خدا تعالیٰ کی صفات میں

کوئی شریک نہیں اِس معنی میں کہ جہاں کہیں اس کی مخلوق میں اور اُس میں مماثلت یا مشابہت پائی جاتی ہے وہاں بھی بنیادی طور پر اتنا عظیم فرق ہے کہ ان دونوں کو ہم ایک نہیں کہہ سکتے۔ مثلاً ہم کہتے ہیں اللہ تعالیٰ سنتا ہے۔ اللہ کی ایک صفت اَلسَّمِیْعُ بھی ہے اور انسان بھی سنتا ہے لیکن انسان کے سننے اور اللہ تعالیٰ کے سننے میں بنیادی طور پر بہت بڑا فرق ہے۔ خدا تعالیٰ سنتا ہے بغیر کسی آلہ کی احتیاج کے اور انسان سنتا ہے اپنے کان سے۔ خدا تعالیٰ سنتا ہے بغیر صوتی لہروں کے۔ اس کو سننے کے لئے ان کی ضرورت نہیں ہے لیکن ہمارے کان کو صوتی لہروں کی اور وہ بھی خاص حدود کے اندر مقید لہروں کی ضرورت ہے جن کو صرف انسان کا کان سن سکتا ہے۔ بعض دوسری لہریں ہیں جن کو بعض جانور سنتے ہیں انسان نہیں سن سکتا۔ میں یہ بتا رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ بھی سنتا ہے اور انسان بھی سنتا ہے لیکن خدا تعالیٰ بغیر کسی مادّے کی احتیاج کے، بغیر کسی کان کے سنتا ہے اور اس کو سننے کے لئے صوتی لہروں کی ضرورت نہیں ہے لیکن وہ سنتا ہے۔ جو دعائیں ہم کرتے ہیں وہ صوتی لہروں کے ذریعہ سے اس تک نہیں پہنچتیں بلکہ وہ ان کے بغیر ہی سنتا ہے۔ ان لہروں کی اس کو ضرورت نہیں ہے۔ اسی طرح ہم دیکھتے ہیں ہمیں آنکھ کی ضرورت ہے۔ ہم دیکھتے ہیں ہمیں سورج کی روشنی کی، ہمارے اپنے وجود سے باہر کی روشنی کی ہمیں ضرورت ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے بغیر آنکھ کے اور دیکھتا ہے بغیر کسی اور نور کے۔ وہ تو خود ہر دو جہاں کا نور ہے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (سورۃ النور آیت: ۳۶) پس جہاں بظاہر تھوڑا سا اشتباہ پیدا ہوتا ہے یا مماثلت پیدا ہوتی ہے وہاں بھی اسلام نے ہمیں جو تعلیم دی ہے وہ بڑا عظیم فرق بتاتی ہے خدا تعالیٰ کی صفات کے جلووں اور انسان کی کچھ تھوڑی سی مشابہت میں۔

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ

کو ہم اِس معنی میں بھی لے سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا تھوڑا سا حصّہ انسان کو یا دوسرے جانوروں کو ملا ہے لیکن بڑا فرق ہے۔ پس جہاں تک خدا تعالیٰ کی صفات کا تعلق ہے کوئی چیز اور کوئی وجود اس کی صفات میں شریک نہیں ہے۔

ہم اس اللہ پر ایمان لائے اِس لئے ہمیں کسی غیر کا دروازہ کھٹکھٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ قبروں پر جا کر سجدہ کرنے کی ضرورت ہے۔ نہ کسی پیر کی پرستش کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک خدا ہے ہمارا جس کی ہمیں احتیاج ہے۔ اور وہ ایک دَر ہے جس کو ہم ضرورت کے وقت کھٹکھٹاتے ہیں اس کے علاوہ کسی اَور دَر کو پہچانتے بھی نہیں۔ یہ ہے ہمارا عقیدہ۔

ہمارے اِس اللہ نے کہا کہ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) میرا محبوب ہے اور خدا نے ہمیں کہا کہ اگر تم میرا پیار حاصل کرنا چاہتے ہو تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اتباع کرو، میں تم سے پیار کرنے لگ جاؤں گا۔ چونکہ ہمارے خدا نے یہ کہا اس لئے ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ایسا انتہائی عشق رکھتے ہیں کہ کسی انسان نے کسی دوسرے انسان سے نہ کبھی ایسا عشق کیا اور نہ کر سکتا ہے کیونکہ ہمارا عشق اپنی انتہائی رفعتوں کو پہنچا ہوا ہے اور دوسرے عشق اور پیار وہاں تک نہیں پہنچے۔ اور پہنچا اس لئے ہے کہ ہمارے ربّ نے ہمیں کہا کہ اگر تم میرا پیار حاصل کرنا چاہتے ہو تو میرے محمدؐ میرے محبوب سے تم پیار کرو اس کے بندے بنو (قُلْ يٰعِبَادِيَ میں اِس طرف اشارہ ہے) اور اس کی اتّباع کرو میرا پیار تمہیں مل جائے گا۔

خدا تعالیٰ نے ہمیں کہا کہ اس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر قرآنِ عظیم کو نازل کیا اور یہ خدا کا کلام ہے۔ اور یہ

کامل اور مکمل شریعت

ہے اور قیامت تک کے انسانی مسائل کو حل کرنے والا ہے۔ ہم پہلے تو غیب پر ایمان لانے کی طرح اس پر ایمان لائے لیکن جب خدا تعالیٰ کے اس عظیم کلام پر جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمارے ہاتھ میں پکڑایا ہم نے غور کیا جب ہم نے ادھوری عقلوں کو اندھیروں میں اِدھر اُدھر بھٹکتے دیکھا اور سر کے بل گرتے دیکھا اور مسائل حل کرنے کی بجائے مسائل پیدا کرنے والا پایا تو ہم نے محسوس کیا کہ خدا تعالیٰ نے قرآن عظیم جیسی جو عظیم کتاب ہمیں دی ہے وہ اِن ادھوری عقلوں کو روشنی عطا کرنے والی اور انسانی مسائل کو حل کرنے والی ہے اور اس کے بغیر انسان کا گزارہ ہی نہیں ہے۔ آج نہیں تو کل انسان کو اپنی بقا اور اپنی ترقیات کے لئے یہ حقیقت سمجھنی پڑے گی۔

اِس اسلام پر ہم ایمان لائے ہیں۔ وہ مذہب جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دُنیا کے سامنے پیش کیا اس پر ہم ایمان لائے ہیں کیونکہ خدا نے کہا تھا کہ اس پر ایمان لاؤ۔ ہم قرآن کریم پر ایمان لائے ہیں۔

مذہب کا ایک حصّہ فِقہ ہے یعنی اپنے اجتہاد سے مسائل کے متعلق فتویٰ دینا ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ ہماری فقہ حنفی فقہ ہے یعنی امام ابو حنیفہ کی جو فقہ ہے وہ

جماعتِ احمدیہ کی فِقہ

ہے۔ اس اختلاف کے ساتھ کہ جہاں جماعتِ احمدیہ کا اجتہاد ہوگا وہاں جس حد تک یہ اجتہاد حنفی فقہ سے اختلاف رکھے گا تو ہماری فقہ ہمارا اجتہاد ہوگا لیکن جہاں جماعتِ احمدیہ کا اپنا کوئی اجتہاد نہیں وہاں ہم اپنے معاملاتِ نکاح ورثہ وغیرہ میں حنفی فقہ کے تابع ہیں لیکن بہت سی جگہ جہاں جماعتِ احمدیہ کے اجتہاد نے اختلاف کیا (میں یہ فقرہ جان بوجھ کر بول رہا ہوں، میں جماعتِ احمدیہ کے کسی فرد کا اجتہاد نہیں کہہ رہا بلکہ جماعتِ احمدیہ کے اجتہاد نے جہاں اختلاف کیا) وہاں ہم حنفی فقہ سے اختلاف کرتے ہیں اور اس پر کوئی اعتراض بھی نہیں کیونکہ تمام فقہاء کا اور ان کی جو مختلف فقہیں ہیں حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی فقہ وغیرہ ہر ایک نے اِس بات پر اتفاق کیا ہے کہ فقہی مسائل میں اختلاف ہو سکتا ہے اور وہ قابلِ اعتراض بات نہیں۔ یہ متفقہ فیصلہ ہے کسی نے اس میں اختلاف نہیں کیا۔ تو جو فیصلہ پہلے دے چکے اس میں دی گئی آزادی کے مدِنظر اور جو نور ہم نے مہدیؑ کے ذریعہ حاصل کیا اس کی وجہ سے ہمارا یہ حق ہے کہ ہم اجتہاد کریں اور جہاں ہمیں ایک نئی اجتہادی روشنی حاصل ہو وہاں ہم حنفی فقہ سے اختلاف کریں۔ ورنہ جہاں یہ بات نہیں یا جب تک کسی مسئلہ کے متعلق یہ نہیں ہم حنفی فقہ پر عمل کرنے والے اور اس کے پابند ہیں۔

اللہ واحد و یگانہ ہمارا اللہ، ہمارا ربّ، محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو خاتم الانبیاء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں ہمارے رسول، قرآن عظیم ہماری کتاب اور

اسلام ہمارا مذہب ہے

یہ ہے عقیدہ ہمارا۔ کوئی اور سمجھے کہ ہمارا کچھ اور عقیدہ ہے تو اس کو ہم اس کے خدا کے حوالے کرتے ہیں کہ جو دلوں کا حال جاننے والا ہے۔ وہ آپ ہی فیصلہ کرے گا۔ یہاں فیصلے مشکل ہو جاتے ہیں اور مذہب کا تو اصل ثواب اور اس کی جزاء مرنے کے بعد ملتی ہے پس جب انسان مرے گا اور خدا کے حضور پیش ہو گا تو وہ آپ ہی فیصلہ کر دے گا کہ کس کے دل میں کیا تھا اور کس کے دل میں کیا نہیں تھا۔ بہرحال جو ہم محسوس کرتے ہیں اس کا اعلان کرتے ہیں اور جو ہم محسوس کرتے ہیں اس کا اعلان کرتے رہیں گے۔ دنیا کی کوئی طاقت ہمیں اسلام سے دور لے جانے والی قرآن کریم سے پرے ہٹانے والی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق ہم سے چھیننے والی اور اللہ تعالیٰ سے ہمیں پرے لے جا کر دھتکارے ہوؤں میں شامل کرنے والی نہیں ہے ایسا نہیں ہوگا۔ اگلی نسلوں کو بھی ہم کہتے ہیں کہ تم خوش ہو کہ ہم نے تمہارے ساتھ یہ عہد کیا ہے کہ تمہیں اسلام سے دور نہیں جانے دیں گے۔ کسی کو اس کی اجازت نہیں دیں گے کہ وہ تمہیں اسلام سے پرے لے جائے لیکن ہمارے عہد تو کمزور انسان کے عہد ہیں اس لئے ہم ہمیشہ اپنے رب سے دعائیں کرتے ہیں کہ

اے ہمارے رب! ہم نے جو محسوس کیا اس کا اعلان کیا۔ جو تیری محبت اپنے دلوں میں پائی اس کے مطابق ہم نے تجھ سے اپنے پیار کا اعلان کیا۔ اگر کہیں کوئی کمزوری اگر کہیں کوئی کوتاہی ہے تو معاف کر اور ہماری کمزوریوں کو دور کر کے ہمیں واقعہ میں اور حقیقۃً اپنی نگاہ میں اپنے سچے عاشق بنا لے اور

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے خادم

بنا دے اور قرآن کریم کی عظمت کو ساری دنیا میں قائم کرنے کا جو بیڑا ہم نے اٹھایا ہے اس میں ہمارا ممد اور معاون ہو اور وہ دن جلد آئیں کہ جب دنیا کے خطہ خطہ اور کونہ کونہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا لہرانے لگے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار نوع انسانی کے دل جیت لے اور اپنے قدموں میں انہیں لے آئے۔

مقابلہ قیادت ہائے اضلاع کا نتیجہ

سال ۷۶-۱۹۷۵ء میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے قیادت ہائے اضلاع خدام الاحمدیہ میں سے مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ اوّل، مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کراچی دوم اور مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ہزارہ سوم قرار پائی۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور کارکردگی کا معیار بلند تر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

محترم مولانا احمد خان صاحب نسیم مرحوم کی یاد میں

(مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب نگون)

الفضل مجریہ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۷۶ء کے ذریعہ محترم مولانا احمد خان صاحب نسیم کی وفات کی اطلاع یہاں موصول ہوئی۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ جماعت کے تمام احباب کو مولانا کی وفات پر دلی صدمہ ہوا ہے دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں مقام قرب عطا کرے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما کر اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین۔ احباب بعد نماز جمعہ مرحوم کا نماز جنازہ غائب ادا کیا۔

جنگ عظیم ثانی سے قبل مولانا مرحوم ایک عرصہ تک برما میں فریضہ تبلیغ ادا کرتے رہے۔ آپ کے عرصۂ قیام میں ہی پہلی مرتبہ "فیصلہ آسمانی" ایک مختصر رسالہ کی صورت میں بزبان برمی شائع ہوا۔ مجھے یاد ہے کہ مولانا مرحوم ربانی باغیچہ میں (جو اب بندولا پارک کہلاتا ہے) بعد نماز عصر احباب جماعت کے ساتھ جا کر بیٹھا کرتے تھے اور وہاں مختلف غیر از جماعت احباب اور غیر مسلم حضرات سے تبادلۂ خیالات رہتا تھا اس طریق تبلیغ کی افادیت کو دیکھتے ہوئے بعض شر پسند عناصر نے کچھ عرصہ کے بعد شر انگیزی شروع کر دی۔ ایک مرتبہ جب ہم مغرب کے قریب واپس جانے کے لئے اُٹھے تو بعض شریروں نے کچھ بد زبانی بھی کی اور پتھراؤ بھی کیا اس دن جس جس دوست کو کوئی پتھر یا کنکر بھی لگا وہ خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا تھا۔ الحمد للہ مسیح پاک کی خاطر کسی قدر اذیت تو برداشت کی۔

افسوس ہے کہ مولانا مرحوم کو جاننے والے خدا کو پیارے ہوئے اور جو بقید حیات ہیں وہ پاکستان میں ہیں (اللہ تعالیٰ سب کو سلامت رکھے) لیکن ذاتی علم کی بناء پر کہہ سکتا ہوں کہ مرحومین میں سے پرانے احباب مثلاً سید احمد صاحب، امریکار صاحب اور پیر محمد صاحب وغیرہم ہمیشہ مکرم مولانا مرحوم کا ذکر خیر نہایت محبت و احترام سے کیا کرتے تھے اور مرحوم کی ملنسار اور مشفقانہ طبیعت کا سب پر گہرا اثر تھا

خاکسار اور برادرم مکرم خواجہ محمد گل صاحب سے محترم مولانا کو خصوصاً اُنس تھا۔ جب بھی قادیان اور پھر بعد میں ربوہ ان سے ملنے کا موقعہ ملا یوں ملتے جیسے کبھی جدائی نہ ہوئی تھی۔ دیکھتے ہی فرماتے "اوئے سیٹھی گل مل آیا ایں"۔ پھر پیر محمد صاحب وغیرہ کا حال پوچھتے۔ طبیعت پر غم کا سایہ آگیا ہے۔ لیکن قضائے الٰہی سے مفر نہیں آج وہ گئے کل ہماری باری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی طرح ہمیں با محبت با وفا زندگی بسر کرنے کے بعد اپنے حضور بلائے۔ ہمارا انجام بخیر ہو۔ آمین۔

دعائے مغفرت

میرے والد مکرم عبد الرزاق خان صاحب ساکن منڈی پھلروان ضلع سرگودھا۔ ۲۲ر دسمبر ۱۹۷۶ء کو بوقت دس بجے صبح مختصر سی علالت کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ اسی روز ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ۲۳ر دسمبر کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کی ان کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کروائی۔

مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور تین لڑکیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا فرماویں۔

عبد الجبار ولد عبد الرزاق خان صاحب مرحوم منڈی ضلع سرگودھا

وعدہ کنندگان برائے خدمت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اپنے وعدہ جات کی جلد ادائیگی فرماویں

مہتمم مال
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہم نے اللہ تعالیٰ کے جلالی جلوے بھی دیکھے اور حسن و احسان کے جلووں سے بھی ہم بہرہ ور ہوئے

اس سال گو بعض روکیں بھی تھیں لیکن ان روکوں کے باوجود جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد گزشتہ سال کی نسبت زیادہ تھی

اہل ربوہ نے مہمانوں کو اپنے گھروں میں ٹھہرا کر اور مہمانوں نے تکلیف اُٹھا کر ایسا عظیم کردار دکھایا ہے جس کی اور کہیں نظیر نہیں مل سکتی

جس حد تک ہمارے ملک کی انتظامیہ نے سہولتیں بہم پہنچائیں اُس حد تک ہم اُن کے ممنون اور شکرگزار ہیں اللہ تعالیٰ اُنہیں بھی جزا دے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۷ رفتح ۱۳۵۵ھش مطابق ۱۷ر دسمبر ۱۹۷۶ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے انچارج شعبہ زود نویسی۔ ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

" اس عالمین میں اللہ تعالیٰ کی صفات کے جو جلوے ظاہر ہوتے ہیں' وہ ایک پہلو سے اللہ تعالیٰ کے جلال کو' اُس کی عظمت اور کبریائی کو ثابت کرتے ہیں اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے جمال کو' اُس کے حسن کو' اُس کے احسان کو اور اُس کے پیار کو ظاہر کرنے والے ہوتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ہمیں نوازا ہے اور ہمیں یہ توفیق دی ہے کہ ہم اس کی معرفت میں ترقی کرنے کے لئے اس کی صفات کے جلووں کا مشاہدہ کریں اور اس سے اثر قبول کریں' وہ اثر جو کہ ایک مومن بندہ کو قبول کرنا چاہیئے۔ یہ جو ہمارا جلسہ ابھی گزرا ہے اس موقع پر ہم نے یعنی جماعت احمدیہ نے اللہ تعالیٰ کے جلالی جلوے'

عظمت اور کبریائی کے جلوے

بھی دیکھے اور اللہ تعالیٰ کے حسن و احسان کے جلوے بھی ہماری قسمت میں مقدر ہوئے۔

اس دفعہ بعض روکیں بھی تھیں مثلاً جلسہ کی تاریخیں بدلنی پڑیں اور ہمارے ہزاروں بچے اس وجہ سے اپنے جلسہ میں شریک نہیں ہوسکے لیکن اللہ تعالےٰ نے یہ فضل فرمایا کہ وہ جو طالب علم نہیں تھے اُن کے دل میں یہ ڈالا گیا کہ وہ نہ آسکنے والوں کی نسبت زیادہ تعداد میں یہاں پہنچیں اور اپنے جلسہ میں شامل ہوں۔ اس کے علاوہ اور بھی روکیں ہونے کے باوجود پچھلے سال کی نسبت اس سال جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد زیادہ تھی۔ بعض دفعہ میں حیران ہوتا تھا کہ کیسے اور کہاں سے آگئے۔ احساس یہ ہوتا تھا کہ شاید آسمان سے ٹپکے ہوں اور آسمان سے ہی آئے کیونکہ جو توفیق خدائے واحد و یگانہ سے ملتی ہے وہ بلندیوں ہی سے ملتی ہے اور بلندی کی طرف لے جانے والی ہی وہ توفیق ہوتی ہے۔

مہمانوں کو ٹھہرانے میں بھی پریشانی کا سامنا تھا۔ اس کثرت سے مہمان آئے کہ میں نے سُنا ہے کہ بعض ناسمجھ لوگوں نے اس شبہ کے ماتحت کہ شاید تعلیمی اداروں میں مہمانوں کو ٹھہرایا گیا ہو خاموشی کے ساتھ وہاں جا کر کمرے کمرے کی چھان بین بھی کی کہ کہیں یہاں تو مہمان نہیں ٹھہرائے گئے۔ وہاں تو جیسا کہ پرانا دستور تھا مہمان نہیں ٹھہرائے گئے لیکن میں نے جلسہ سالانہ سے قبل اہل ربوہ سے کہا تھا یہ دقتیں ہیں اس لئے جلسہ پر آنے والے بھائیوں کو تم اپنے سینوں سے لگالو اور میں خوش ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اہل ربوہ کو یہ توفیق عطا کی کہ آنے والے مہمانوں کو انہوں نے اپنے سینوں سے لگایا اور اپنے گھروں میں اُن کو جگہ دی اور بہتوں نے خلافِ دستور لنگر سے کھانا بھی نہیں منگوایا بلکہ اپنے گھروں میں پکا کر اُن کو کھانا بھی دیا۔ مجھے معلوم ہوا جلسہ کے ایام میں مستورات اپنی قیام گاہوں میں آتی تھیں تو چونکہ جگہ تو نہیں تھیں کچھ شامیانے تھے اور کچھ خیمے تھے۔ اس قسم کے انتظامات تھے۔ وہاں آکر وہ اپنا سامان رکھتی تھیں پھر کہتی تھیں ہم مکانوں کی تلاش میں نکلتی ہیں۔ اب اگر دس عورتیں تلاش کے لئے جاتی تھیں تو دو تین واپس آجاتی تھیں باقیوں کو مکانوں میں جگہ مل جاتی تھی۔ اُن کی جو واقف' دوست' شناسا تھیں وہ کہتی تھیں ٹھیک ہے ہمارے پاس آجاؤ۔

غرض ایک طرف ایسا عظیم کردار اہل ربوہ نے دکھایا ہے کہ اس کُرّۂ ارض پر اس کی مثال کہیں اور نہیں مل سکتی اور دوسری طرف جو جلسہ سالانہ پر آئے

اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے

اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اور غلبۂ اسلام کے جو جلوے دُنیا میں ظاہر ہو رہے ہیں اُن کا علم حاصل کرنے کے لئے یہاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئے انہوں نے بھی یہ عہد کیا تھا کہ کوئی دنیوی اور جسمانی تکلیف اُن کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنے گی۔ جہاں گذشتہ سالوں میں دس افراد ایک چھوٹے سے کمرے میں رہے وہاں [illegible] آدمی ٹھہر گئے۔ جسمانی طور پر اور زیادہ سکڑ گئے تا کہ اور زیادہ وسعت پیدا ہو اُن کے ماحول میں روحانی طور پر اور اللہ تعالیٰ کے پیار کو وہ پہلے سے زیادہ حاصل کرنے والے ہوں۔ پس آنے والوں نے بھی ایک ایسا نمونہ دکھایا جو کہیں اور نظر نہیں آتا اور ان کی میزبانی کرنے والوں یعنی اہل ربوہ نے بھی ایک ایسا نمونہ دکھایا کہ جس کی مثال [illegible] نظر نہیں آتی۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو احسن جزا دے اور یہ توفیق دے کہ خدا تعالیٰ کی اس رحمت کے جلوے دیکھنے کے بعد پہلے سے زیادہ اس کی حمد کے ترانے گانے والے ہوں۔

اگرچہ ہمیشہ ہی جلسہ سالانہ پر فضاء پُر سکون رہتی ہے لیکن اس دفعہ بعض لوگوں کا خیال تھا کہ ویسی نہیں رہے گی جیسی کہ ہماری احمدیت کی فضا ہوتی ہے جس میں کوئی جھگڑا نہیں ہوتا جس میں کوئی شور نہیں ہوتا۔ کوئی بے ترتیبی نہیں ہوتی ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کے لئے چھوٹی چھوٹی باتوں پر کوئی

لڑائی جھگڑا نہیں

ہوتا۔ لیکن خدا کا شکر ہے نہایت پیار اور سکون کے ساتھ یہ دن گذر گئے اور ہمیں پتہ ہی نہیں لگا کہ کب جلسہ آیا اور کب ختم ہو گیا۔ کب خوشیوں سے

ہماری روح معمور تھی

اور کب جانیوالوں کے جانے کے نتیجہ میں اُداسی ہم پر چھا گئی۔ لیکن یہ اُداسی ایک بالکل باریک پردہ ہے جس کے ورے بھی اور جس کے پرے بھی خدا تعالیٰ کے حُسن اور نُور اور احسان کے جلوے ہمیں نظر آتے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرا شکر ادا کیا کرو اور میری حمد سے اپنے نفوس کو اور اپنے ماحول کو معمور رکھا کرو۔ اس لئے جماعت احمدیہ کا ان عظیم الٰہی جلووں کو دیکھنے کے بعد ضروری فرض ہے جو اُن پر عاید ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی حمد پہلے سے زیادہ کرنے والے ہوں۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ کہ اگر تم میرا شکر اور میری حمد کرو گے تو میں اپنی نعمتوں کا تمہیں پہلے سے زیادہ وارث بناؤں گا۔ پس ہم خدا کی حمد کرتے ہیں اسلئے نہیں کہ ہماری حمد کی اُسے احتیاج ہے بلکہ اس لئے کہ اس کی حمد کی ہمیں احتیاج ہے تا کہ وہ پہلے سے زیادہ ہم سے پیار کرے۔ پہلے سے زیادہ اپنے قرب کی ہمیں راہیں دکھائے۔ دُنیا میں پہلے سے زیادہ وہ انقلابات آئیں کہ جو ہمارے

دلوں کو خوش کرنیوالے

اور ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے والے ہوں۔ دُنیا میں اسلام پہلے سے زیادہ پھیلے۔ انسان پہلے سے زیادہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہو اور ہمیں پہلے سے زیادہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دینے کی توفیق ملے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ میرے بندوں کا بھی شکر ادا کیا کرو اور بندوں کا شکر ادا کرنا میرا شکر ادا کرنا ہے اسلئے جس حد تک ہمارے ملک کی انتظامیہ نے ہمارے لئے سہولتیں بہم پہنچائیں اُس حد تک ہم ان کے بے حد ممنون اور شکر گذار ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزا دے اور اللہ تعالیٰ انہیں بھی توفیق دے کہ وہ بھی خدا تعالیٰ کی عظمت و جلال اور حُسن و احسان کے جلوے دیکھنے والے ہوں۔

جلسہ سے پہلے بھی مجھے فلو اور [illegible] کی بیماری ہو گئی تھی جلسہ کے بعد اُس قسم کا فلو تو نہیں ہوا لیکن گلے کی خراش بڑھ گئی اور اس سے تکلیف ہے بھی اور نہیں بھی۔ تکلیف ہے اسلئے کہ سانس کی نالی پر تکلیف ہے اور نہیں اسلئے کہ جو ان دنوں میں پایا وہ اتنا عظیم ہے کہ اس [illegible]

چھوٹی چھوٹی باتوں کا احساس

بھی پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن کام کرتے ہوئے تکلیف کا احساس ضرور ہوتا ہے مثلاً گلے کی جو تکلیف ہے بولتے ہوئے بعض دفعہ بیماری تکلیف دیتی ہے۔ بعض دفعہ [illegible] بڑھ جاتی ہے تو کھانسی اٹھنی شروع ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی ہر قسم کی تکالیف سے محفوظ رکھے اور مجھے بھی صحت کے ساتھ رکھے اور اسلام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

وقارِ عمل - حضرت مصلح موعودؓ کے الفاظ میں

★ وقارِ عمل کی تحریک سے ایک تو نکما پن دور ہو گا دوسرے غلامی کو قائم رکھنے والی روح کبھی پیدا نہیں ہو گی۔
★ مانگ کر کھانا ایک لعنت ہے۔
★ نکمے بیٹھنے والے دنیا میں غلامی کے جراثیم پھیلاتے ہیں۔
★ ہمیشہ کام کر کے کھانے کی عادت ڈالنی چاہیے
★ سچے احمدی کے دل میں غلامی کی روح پیدا ہی نہیں ہو سکتی۔
★ کام کرنے والا عزت کا مستحق ہے اور نکما بیٹھنے والا باعث ننگ و عار ہے
★ دلوں میں سے ہر قسم کی نمود کا خیال مٹا کر کام کرنا چاہیے۔
★ میں خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ سال میں چند دن ایسے مقرر کریں جن میں تمام جماعت کو کام کرنے کی دعوت دی جائے۔
★ خدام الاحمدیہ کو اپنے ہاتھ سے کام کرنے کا کام اپنے تک ہی محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ بعض کام جن میں ساری جماعت کی شمولیت مفید نتائج پیدا کر سکتی ہو ان میں ساری جماعت کو شمولیت کا موقعہ دینا چاہیے۔
★ خدام الاحمدیہ نوجوانوں کو جسمانی اور دماغی آوارگیوں سے بچانے کی مقدور بھر کوشش کریں۔
★ وقارِ عمل کے لئے تعیینِ وقت کے سلسلہ میں حصہ لینے والوں کی سہولت کو مدنظر رکھا جائے۔
★ جماعت کے انجینئر کام کے نگران ہوں

(منقول از مشعل راہ)

پروگرام مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام برائے خدام الاحمدیہ

سال رواں ۷۷-۱۹۷۶ء

۱۔ ماہ نومبر دافع البلاء	۲۔ دسمبر شہادۃ القرآن	۳۔ جنوری کشتی نوح
۴۔ فروری انفاخ قدسیہ	۵۔ مارچ فتح اسلام	۶۔ اپریل ضرورت الامام
۷۔ مئی توضیح مرام	۸۔ جون الوصیت	۹۔ جولائی لیکچر لاہور
۱۰۔ اگست اسلامی اصول کی فلاسفی	۱۱۔ ستمبر آسمانی فیصلہ	۱۲۔ اکتوبر نشان آسمانی

قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ ان کتب کو نوٹ کریں اور خدام سے ان کا مطالعہ کرائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلاناتِ نکاح

۴ر نومبر ۱۹۷۶ء کو مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں محترم مولوی محمد دین صاحب شاہد مربی سلسلہ لائلپور نے مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:-

۱- عزیزہ ناصرہ بیگم بنت مکرم چوہدری محمد اصغر صاحب کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب ولد مکرم چوہدری فرزند علی صاحب اٹھوال سکنہ سکرنڈ ضلع نواب شاہ (سندھ) بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر۔

۲- عزیزہ شمیم اختر بنت مکرم چوہدری محمد اصغر صاحب کا نکاح ہمراہ عزیز مکرم چوہدری منور احمد صاحب ولد مکرم چوہدری غلام سرور صاحب سکنہ محمد آباد اسٹیٹ (سندھ) بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو جانبین کے لئے مفید و بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ بچیوں کی والدہ محترمہ اہلیہ چوہدری محمد اصغر صاحب آجکل بعارضہ درد گردہ بیمار ہیں ان کی کامل و عاجل صحت اور شفایابی کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد حیات قیصرانی۔ ربوہ)

ربوہ میں ہر اک زہر کا تریاق ہے لوگو!

دمہ، پُرانی کھانسی، بواسیر، مرگی، ہسٹریا، بانجھ پن، جوڑوں اور اعصاب کے دردوں، پائیوریا، کیریز، موٹاپا، کمی خون اور یرقان وغیرہ پینسٹھ مزید اور مزمن امراض کے کامیاب نسخہ جات کیورز (CURES) کا تفصیلی لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔

ہر جگہ بآسانی دستیاب ہونے والے ان جدید ترین اور بے ضرر نسخہ جات کے ذریعہ آپ بے شمار "لاعلاج" دکھی انسانوں کی رہنمائی اور خدمت کر سکتے ہیں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

لاہور - کراچی - ربوہ فون ۶۰۶

پبلک پبلشرز اینڈ بک ایجنسیز رجسٹرڈ

بھوانہ بازار۔ لائلپور

فون ۲۲۳۱۹

پر

ہر قسم کی سٹیشنری اور کتب کی خرید کیلئے

تشریف لائیے

ہمارے ہاں ہر کتاب اور رجسٹر کی مضبوطی اور خوبصورتی کو قائم رکھنے کے لئے ہر سائز کا پلاسٹک کور تیار کرنے کا بھی انتظام ہے۔

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

کپڑے کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵-بی انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵-انارکلی۔ لاہور

مہنگائی، بیروزگاری اور مفلسی کا بفضلِ خدا

مکمل خاتمہ

اس موضوع پر اپنے ہاں تقریر کروانے کے لئے مجھ سے خط و کتابت کریں!!

حکیم عطاء اللہ زدنی رب قم معرفت پوسٹماسٹر ربوہ

اچھی صحت راز ہے زندگی کا!

مطب

اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کیلئے تشریف لائیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر دوا اور مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ طبیب درجہ اوّل

المنار دواخانہ۔ گولبازار ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر

تشریف لائیے!

فون نمبر ۶۲۲۲۰ / ۵۴۴۲۰ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۱۰۷۰۰-۷

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۵۱۸۶۳

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۴۸۳۴

احمد گولڈ سمتھ

ہمارے ہاں خالص سونے چاندی کے زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔ الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں ہر وقت دستیاب ہیں۔ نیز زیورات کی خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

پروپرائٹر:- کمال احمد۔ نظیر احمد

منیر احمد ولد میاں احمد دین زرگر

۱- پتہ: ۲½ نمبر بس اسٹاپ قصبہ کالونی کراچی

۲- پتہ: ریلوے روڈ۔ کنری پاک ضلع تھرپارکر۔ سندھ

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور ہٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی عزیز آٹو سٹور

۱- منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی۔ لاہور

فون نمبر سیل ڈپو۔ ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاف ستھری اور آسان تر دھلائی کے لئے

موبی سپر الیکٹرک واشنگ مشین

مقبول انڈسٹری وزیرآباد کی بنی ہوئی

ڈیلرز - اے چوہدری اینڈ کمپنی

۲۵- برانڈرتھ روڈ - رام گلی ۱ لاہور - فون ۵۸۲۴۲

برانچ آفس - ۳ - عنایت بلڈنگ - ریلوے روڈ

لائل پور - فون ۲۲۲۳۱

ربوہ - حمید احمد خالد اینڈ کمپنی

بشارت مارکیٹ - ربوہ

درخواستِ دُعا

مَیں چند روز سے بخار اور کھانسی کی وجہ سے بیمار ہوں۔ بزرگان، احباب جماعت اور دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد از جلد صحت یاب کرے۔ آمین

(عبدالحمید مجید کارکن حفاظت قصرِ خلافت)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار - کیل - چیل - پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر

۵۳- فیروزپور روڈ - بالمقابل تھانہ اچھرہ - لاہور

فون نمبر - ۴۱۰۶۱۷

احمدی بھائیوں کی اپنی ایئرکنڈیشن دوکان

نیو پاک جیولرز

۱۲- ذیلدار روڈ - اچھرہ - لاہور

فون: ۴۱۰۹۷۴

احمدی بھائیو! اپنی بہو بیٹیوں کیلئے بہترین جڑاؤ و سادے زیورات خریدیں!

زیور کا زیور چیک کا چیک

کیونکہ

ہم اپنے زیورات کی واپسی پر بحساب ایک آنہ فی روپیہ کاٹ، کاٹ کر بازار کے بھاؤ کے مطابق قیمت واپس کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کاٹ نہیں لیتے۔

نیز

سونے چاندی کی بہترین الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں، سندھی و فینسی کوکے ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خالص شہد — تازہ عرق

اور

عمدہ مربہ جات

نیز

اپنی جملہ طبی ضروریات

کے لئے

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

کو یاد رکھیں

تبخیر معدہ - اعصابی کمزوری

دانتوں کی ہر مرض کے شافی علاج کے علاوہ کھانے پینے کی بے احتیاطی سے ہاضمہ کی خرابی سے قسم قسم کے روگ خوف۔ وہم۔ قبض۔ بدہضمی۔ گیس جیسی زندگی کو بے چین اور صحت کو برباد کر دینے والی بدمزگیوں سے بچنے کے لئے مفید اور کارآمد نصیحتوں کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں۔

ڈاکٹر صوفی علی محمد

صوفی ہومیو شفاخانہ - رحمت بازار ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔

ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس

برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ۔ انس مارکیٹ ربوہ

ڈسکہ میں بہترین اور گارنٹی شدہ

ڈیزل انجن بنانے والے

البدر انڈسٹری نسبت روڈ ڈسکہ

ضلع سیالکوٹ

تیار کردہ

حاجی نصیر احمد اینڈ سنز ڈسکہ

خورشید یونانی دواخانہ

اور

مطب

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

اپنی جملہ طبی ضروریات و طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں!

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ فون نمبر ۵۳۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴